79241 ـ رمضان المبارك ميں طبى مالش كا پيشہ اختيار كرنے كا حكم

سوال

رمضان المبارك ميں دن كے وقت طبى مالش كرنے كا شعبہ اختيار كرنے كا حكم كيا ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

رمضان المبارك ميں دن كے وقت روزے كى حالت ميں مالش كرنے اور مالش كرانے والے كے روزے پر كوئى اثر نہيں پڑتا، ليكن اس پيشہ كو اختيار كرنے والے شخص كے ليے چند ايك اہم شرعى امور كا خيال كرنا ضرورى ہے جسے ہم ذيل ميں پيش كر رہے ہيں:

اول:

مرد حضرات كے ليے عورتوں كى مالش كرنا جائز نہيں اور اسى طرح عورتوں كا مرد حضرات كى مالش كرنا بھى حرام ہے؛ كيونكہ اجنبى مرد كا اجنبى عورت كو چھونا حرام ہے، اور اس ليے بھى كہ ايسا كرنا دونوں كے ليے فتنہ و فساد كا باعث ہے اور اس كے ساتھ ساتھ كئى ايك مخالفات بھى پائى جاتى ہيں جن ميں سے چند ايك ذيل ميں ذكر آئيگا.

دوم:

ستر والى جگہ كى مالش كرنا جائز نہيں، يعنى مرد حضرات كے ليے گھٹنوں سے لے كر ناف تك اور عورت كے ليے سينے سے ليكر گھٹنے تك ستر ہے، الا يہ كہ اس جگہ كے ليے علاج كى ضرورت ہو تو پھر ضرورت كى بنا پر جائز ہوگا.

مزيد آپ سوال نمبر (34976) اور (11014) اور (34745) كے جوابات كا مطالعہ ضرور كريں.

سوم:

دونوں شخص يعنى مريض اور معالج ايك دوسرے كے سامنے ننگا مت ہو، يعنى اگر دونوں عورتيں ہيں تو بھى اور اگر دونوں مرد تو بھى سارا جسم ننگا نہ كريں، بلكہ جس جگہ كى مالش اور علاج كرانا مقصود ہو صرف وہى ننگا كيا جائے.

مزید آپ سوال نمبر (5693) کے جواب کا مطالعہ کریں کیونکہ اس میں دروان علاج ستر کو دیکھنے کے اصول و ضوابط بیان کیے گئے ہیں.

چہارم:

اگر عورتوں کے لیے گھر میں ہی مالش کا انتظام ہو جائے تو پھر عورتوں کا مالشیوں کے ہاں جانا جائز نہیں؛ کیونکہ عورت کے لیے گھر سے باہر لباس اتارنا جائز نہیں؛ اور اس لیے بھی کہ ان جگہوں پر تصویر وغیرہ بنانے کا بھی خدشہ موجود ہے.

مزید آپ سوال نمبر (34750) کے جواب کا مطالعہ کریں، اس میں عورت کے لیے خاوند کے گھر کے علاوہ لباس اتارنے کا حکم بیان کیا گیا ہے.

جیسا کہ سوال میں بیان ہوا ہے ہم نے اس کے مطابق شرعی اصول و ضوابط بیان کیے ہیں، رہی وہ مالش جو صرف جسم میں چستی اور نشاط پیدا کرنے کے لیے کی جاتی ہے تو یہ جائز نہیں؛ کیونکہ اس میں بہت ساری شرعی مخالفات پائی جاتی ہیں.

اور اس لیے بھی کہ یہ ضرورت میں شامل نہیں ہوتی، اس کے بارہ میں ہم سوال نمبر (66824) کے جواب میں تفصیل سے بیان کر چکے ہیں، آپ اس کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم